الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء



ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586


| | | | |
|---|---|---|---|
| Name | :> ejaz farooqi | Serial No | :> 10553 |
| Address | :> | Fatwa No | :> |
| Subject | :> گناہ کبیرہ | Date | :> 1/17/2011 |
| Writer | :> عبد الرزاق | Email | :> |

Mothram janab mufti sahab,

Assalum u alikum,

Question: mujhay maloom ye kerna hai kai kiya yeh baat sahi hai kai agar koi shaksh azan kai waqat jan boojh ker koi gunnah-e-kabira ya haram kam keray tu woh kafir ho jata hai? ya aaisay gunna bhi tooba kernay sai maf hojatay hain jab kai gunnah kernai walay ko baad mai apni ghalti ka ahsass ho jay?

mehar bani farma ker jal az jald jawab irsal ferma dain. shukria

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: مجھے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا یہ بات صحیح ہے؟ کہ اگر کوئی شخص آذان کے وقت جان بوجھکر کوئی گناہ کبیرہ یا حرام کام کرے تو وہ کافر ہو جاتا ہے؟ یا ایسے گناہ بھی توبہ کرنے سے معاف ہو جاتے ہیں؟ جبکہ گناہ کرنے والے کو بعد میں اپنی غلطی کا احساس بھی ہو جائے؟ مہربانی فرماکر جلد از جلد جواب ارسال کردیں شکریہ۔

## الجواب حامداً ومصلیاً

اگر استخفاف مقصود نہ ہو تو محض اذان کے وقت گناہ کرنے سے آدمی کافر نہیں ہو جاتا اور توبہ کرنے سے ایسے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں تاہم آئندہ کیلئے ایسے امور سے مکمل طور پر احتراز لازم ہے۔

کما فی شرح الفقہ الأکبر: التی ذکرت فی الفتاوی: من أنہ اذا اعتقد الحرام حلالا فان کانت حرمتہ لعینہ وقد ثبت بدلیل قطعی یکفر والا فلا الخ (ص ۱۵۲ ج)۔

وفی المشکوۃ: عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن العبد إذا اعترف ثم تاب تاب اللہ علیہ متفق علیہ الحدیث (ص ۲۰۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

عبد الرزاق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۴/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب [illegible] ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ [illegible]

دار الافتاء — فتوی نمبر ۱۰۵۵۳ — ۱۴۳۲/۴/۲۹
رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی
4/4/2011